سوال

ملازم حقوق اللہ اور حقوق العباد کو کیسے نبھائے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا ملازم کے حق میں افضل یہ ہے کہ وہ اذان سنتے ہی فوراً مسجد میں چلا جائے یا اپنے بعض معاملات نپٹانے کے لیے انتظار کرے ؟ اس کے لئے نماز کے بعد سنن مؤکدہ کے علاوہ دیگر نوافل پڑھنے کے بارے میں کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تمام مسلمانوں کے لیے واجب ہے کہ وہ اذان سنتے ہی فوراً نماز کے لیے مسجد میں آجائیں کیونکہ موذن کہتا ہے : (حی علی الصلاۃ) ''نماز کی طرف آؤ۔'' اس نداء کے بعد اس میں سستی کرنے سے نماز کے ضائع ہونے کا اندیشہ ہے۔ ملازم کے لیے فرض نماز کے بعد سنن موکدہ کے علاوہ نوافل پڑھنا جائز نہیں کیونکہ عقد اجارہ یا ملازمت کی وجہ سے اس کے وقت کا مستحق دوسرا انسان ہے، البتہ سنن مؤکدہ ادا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ عرف وعادت کے مطابق ذمہ دار اصحاب اس بارے میں چشم پوشی سے کام لیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل : صفحہ 308